



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک دیانت دار مسلمان کیا کرے جو ایک جامع معاشرہ میں زندگی گزار رہا ہے۔ جماں علماء میں نہ اسلامی تحریکیں۔ وہ ان جماعتوں کا تناول کر کے معلوم نہیں کر سکتا کہ کتاب و سنت کے مطابق کون کسی جماعت ہے جس کی پیروی کی جائے۔ تو ایسا شخص کیا کرے جس کے عجز کی یہ کیفیت ہے اور وہ بھیزوں کے درمیان زندگی گزار رہا ہے۔

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

اب الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

مسلمان کو پہنچ دین کی اتنی باتیں لازماً سیکھنا چاہئیں جن سے اسے دین کی سمجھ آجائے اور وہ لوگوں کو اپنی طاقت کے مطابق بھلائی کی دعوت دے سکے باقی جن چیزوں کی اسے طاقت نہیں وہ اس پر واجب نہیں کیونکہ شریعت کی آسانی کی بست دلیلیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

نَأْيِيْدُ اللَّهَ الْجَلِيلَ عَلَيْكُمْ فَنَخْرُنْ ... ﴿١﴾ ... النَّاهِدَةَ

”اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تیگی نہیں ڈالنا چاہتا۔“

نیز فرمایا

فَأَنْتُمُ الْمُرْدَنَا عَنْكُنْفُمْ ... ﴿٦﴾ ... الْتَّاهِيْمَ

”جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔“

اسے ان علماء سے تعاون کرنا چاہئے جو خیر سے زیادہ قریب ہوں۔ اگر اسے کوئی عالم نسلے تو اس کا فرض ہے کہ کسی لیے شہر میں چلا جائے جہاں دین کی سمجھ اور شعائر اسلام پر عمل کرنے میں اس کے ساتھ تعاون کر نیوالے لوگ دستیاب ہوں جب کہ اسے اس کا کوئی راستہ بھی نہ ملتا ہو۔

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

۱ ج

محمد فتویٰ